نبیرۂ صدر الشریعہ

جگر گوشۂ محدث کبیر

حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

علامہ مولانا عامر امجدی صاحب

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammmd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

  0092 303 2886671 **/makhtarraza1011**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

تذکرہ

نبیرۂ صدر الشریعہ، خلیفۂ تاج الشریعہ، قائم مقام محدث کبیر حضرت علامہ

مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی امجدی نوری

رحمۃ اللہ علیہ

از

علامہ مولانا عامر امجدی صاحب

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن، کراچی، پاکستان

+92 303 2886671 www.muftiakhtarrazakhan.com

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول اللّٰہ

نام ونسب:

عطاء المصطفیٰ اعظمی بن ضیاء المصطفیٰ اعظمی بن امجد علی اعظمی بن جمال الدین

خاندانی ماحول:

آپ کے آباؤ اجداد علماء بلکہ علماء گر ہیں آپ مفتی ابن مفتی ۔آپ کا خاندان ابتدا ہی سے مذہب حق اہلسنت و جماعت کا پاسبان رہا ہے۔

تاریخ پیدائش:

۱۴؍رجب المرجب ۱۳۸۴؁ھ بمطابق ۱۹۶۴؁ء

مولد:

بڑا گاؤں، مدینۃ العلماء گھوسی، ضلع مئو سابق اعظم گڑھ

تعلیم ناظرہ اور اردو وفارسی قاعدہ:

قادری منزل میں اپنی دادی محترمہ سے حاصل کی۔

ابتدائی تعلیم درس نظامی:

۱۳۹۴؁ھ بمطابق ۱۹۷۴؁ء شمس العلوم گھوسی میں شروع کی۔ یہاں آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا سیف الدین، مولانا محمد عاصم اعظمی قابل ذکر ہیں۔

سند فراغت وتربیت حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ:

شمس العلوم میں ایک برس پڑھتے رہے اس کے بعد ۱۳۹۵؁ھ بمطابق ۱۹۷۵؁ء میں مصباح

العلوم جامعہ اشرفیہ میں داخلہ لیا جہاں آپ ایک سال حضور حافظ ملت کی پاکیزہ صحبت سے سرفراز رہے۔ والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی کے حکم پر آپ حضور حافظ ملت کے گھر کا سودا سلف لاتے رہتے حضور حافظ ملت آپ پر انتہائی شفقت و کرم نوازی فرماتے اور تربیت کرتے۔ گویا آپ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ہوتی رہی۔ مصباح العلوم الجامعۃ الاشرفیہ میں آپ کے اساتذہ کرام میں والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی، علامہ نصیر الدین صاحب، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان اعظمی، علامہ عبد الشکور گیاوی، علامہ اسرار الحق مبارکپوری، علامہ عبد اللہ خان عزیزی، قاری محمد عثمان گھوسوی، علامہ اعجاز مبارکپوری، علامہ یاسین اختر مصباحی، مولانا افتخار گھوسوی، مولانا محمد شفیع اعظمی قابل ذکر ہیں۔ درس نظامی کی تعلیم سے سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔ آپ کی دستار بندی جید علماء اور والد ماجد نے فرمائی۔

فن قرأت:

فن قرأت کی تعلیم جامعۃ الاشرفیہ مبارکپور میں قاری ابو الحسن مدظلہ العالی سے اٹھارہ (۱۸) سال کی عمر میں مکمل کر کے یکم جمادی الآخر ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۸ /مارچ ۱۹۸۲ء کو سند قرؤت عاصم بروایت حفص حاصل کی اس کے بعد حضرت قاری محمد عثمان گھوسوی سے قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور اس کی عربی شرح وغیرہما سبقاً سبقاً پڑھی۔ اور سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔

فتویٰ نویسی:

فتویٰ نویسی کی ابتداء ضلع بستی جمدا شاہی دار العلوم علیمیہ میں ۱۹/ستمبر ۱۹۸۴ء کو بیس (۲۰) سال کی عمر میں پہلا فتویٰ گونگے کے نکاح کے بارے میں دیا۔ اور اپنے والد ماجد سے فتویٰ نویسی کی تربیت لیتے رہتے تھے پھر پاکستان تشریف آوری کے بعد ۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۳ء رئیس دار الافتاء دار العلوم امجدیہ حضرت علامہ محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کی زیر نگرانی باقاعدہ فتویٰ نویسی کرتے رہے۔ اور

ساتھ ہی تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کے وصال شریف کے بعد ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء پر قائم رہے اور بے شمار فتاویٰ جات صادر کر کے قوم و ملت کی رہنمائی کرتے رہے۔ ۲۰۰۳ء تا دمِ تحریر رئیس امجدی دارالافتاء کی حیثیت سے دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد میں فائز ہیں۔ آپ کے فتاویٰ جات کی ترتیب کا کام جاری ہے جو عنقریب ایک ضخیم اور عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

اسناد:

الہ آباد بورڈ سے غالباً ۱۹۷۹ء میں سیکینڈ ڈویژن سے عالم کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۸۲ء میں فاضل عربی فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا۔ ۱۹۸۳ء میں درس نظامی سے فراغت اور سند اجازۃ الحدیث حاصل کی۔

درس و تدریس:

تدریس کا سلسلہ آغاز سب سے پہلے دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی سے کیا ایک سال تک وہیں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اس کے بعد ستمبر ۱۹۸۵ء تا ۱۵/ جنوری ۲۰۱۱ء دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی میں چھبیس (۲۶) سال تک اپنے علمی جواہر پارے بکھیرتے رہے اور ایک عالم آپ کے فیضان سے فیض یاب ہوتا رہا۔ آپ کی مصروفیت کا عالم یہ تھا کہ صبح میں دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء و تدریس پر فائز تھے خواتین میں علم دین کی اشاعت و ترویج کے لئے ایک طویل عرصہ تک دن میں اپنے گھر میں اپنی زوجہ محترمہ کے ساتھ طالبات کو بھی درس نظامی کی تعلیم دیتے رہے اور سیکڑوں طالبات کو فارغ التحصیل بنا کر مسند تدریس پر فائز کیا۔ اور ۲۰۰۳ء سے رات میں دار العلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد میں درس نظامی کی ابتدائی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا آپ ہی تدریس فرماتے رہے ہر سال ایک ایک درجہ کا اضافہ ہوتا گیا یہاں تک کہ آج اسی دار

العلوم صادق الاسلام میں آپ شیخ الحدیث کی حیثیت سے دورۂ حدیث کی تکمیل بھی فرما رہے ہیں۔ دارالعلوم صادق الاسلام میں اساتذہ کرام کا انتخاب دارالعلوم کے محنتی اور ذہین طلباء میں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کے علمی لگاؤ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد اور دارالعلوم صادق الاسلام ۵۷۱ / ۵ لیاقت آباد کراچی میں صبح ۸ تا ۱ بجے دن تدریس و افتاء و تعویذات کے کام میں مصروف پھر بعد ظہر تدریس، عصر کے بعد اوراد و وظائف، بعد مغرب پھر دارالعلوم صادق الاسلام چاندنی چوک نزد پرانی سبزی منڈی کراچی میں تدریس و تعویذات کا اجراء، پھر بعد عشاء تا رات ۱۲ بجے دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں تدریس فرماتے ہیں اور اسی اثناء میں کتب بینی اور افتاء نویسی اور کتب نویسی کا کام بھی جاری رہتا ہے۔

علمی شغف اور اعزاز و مناصب:

آپ کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل میں کبھی پس و پیش سے کام نہ لیا اور نہ کسی مصلحت کا شکار بنے۔ بے شمار طلباء کو علم دین سے آراستہ و پیراستہ کرتے رہے ہزاروں اساتذہ آپ کے شاگرد یا شاگردوں کے شاگرد ہیں۔ اس کے علاوہ دار العلوم امجدیہ میں ناظم امتحان کے حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۸ء ناظم تعلیمات رہے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ہی ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء منصب افتاء پر رہے۔ جامع مسجد امجدی رضوی میں ۱۲ فروری ۱۹۸۶ء تا ۱۵/ جنوری ۲۰۱۱ء امام و خطیب کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ اس وقت (۲۰۰۳ء تا دمِ تحریر) دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں شیخ الحدیث و رئیس دارالافتاء کے منصب پر فائز ہیں۔

علمی و قلمی خدمات و مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ترویج و اشاعت:

دینی و اصلاحی تنظیم بنام فیضان مصطفیٰ قائم کی جس کے زیر اہتمام مختلف علاقوں میں جلسے جلوس

اور مختلف علمائے کرام کی تقریروں سے لوگوں کی اصلاح کی ۔گھر گھر محافل ومجالس کا انعقاد کروایا۔آپ نہ صرف خود مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر سختی سے قائم ہیں بلکہ اپنے طلباء، مریدین، متوسلین، متعلقین کو بھی مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر سختی سے قائم رہنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں ۔ بزرگانِ دین کے اعراس کے موقعوں پر پروگرامات منعقد کرکے عوام اہلسنت کے دلوں میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ وعشقِ اولیاء کرام علیہم الرضوان کی شمع فروزاں کرتے ہیں ۔

درسِ نظامی، عقائد ومسائل اور دیگر بہت سی کتابوں کے مصنف ومترجم ہیں ۔ چند کتابیں یہ ہیں: (۱) ضیاء النحو (۲) ضیاء الصرف (۳) ضیاء فارسی (۴) فارسی کی پہلی کتاب کا حاشیہ (۵) ضیاء المنطق (۶) ضیاء اصول حدیث (۷) ترجمہ صرف میر (۸) ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح شریف (۹) ترجمہ منیۃ المصلی (۱۰) منہاج العارفین ترجمہ منہاج العابدین (۱۱) جنوں کی دنیا ترجمہ لقط المرجان فی احکام الجان (۱۲) جشن عید میلاد النبی ﷺ (۱۳) فضائل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ (۱۴) حسن قرأت (۱۵) کف ثوب (۱۶) بہار اعتکاف (۱۷) راحت القلوب (۱۸) سلام کے فضائل واہمیت (۱۹) سماع موتیٰ (۲۰) نماز کا طریقہ (۲۱) فضائل رمضان المبارک (۲۲) فضائل شعبان المعظم (۲۳) پرائز بانڈ پر انعام لینا جائز ہے (۲۴) حج وعمرہ ایک نظر میں (۲۵) سوانح رئیس التحریر حضرت علامہ ارشد القادری وغیرہم ۔(کتب کی تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں)

مدارس کا قیام وطلباء سے محبت:

لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ نے اپنی توجہ مدرسوں کے قیام کی طرف مبذول کی اس سلسلے میں ۱۹۹۲ءمیں دارالعلوم صادق الاسلام کے نام سے ایک مدرسہ کی داغ بیل ڈالی آج دارالعلوم صادق الاسلام کراچی کے مختلف مقامات پر دین متین کی ترویج واشاعت میں مصروفِ عمل ہے تمام مدارس کی سرپرستی واہتمام اور انتظام وانصرام خود آپ ہی فرماتے ہیں ۔ یہاں ناظرۃ القرآن، حفظ اور درس نظامی کے سینکڑوں طلباء وطالبات علم دین کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں ۔

آپ کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب کسی طالب علم نے کسی بھی وقت پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ اس کو کبھی بھی رد نہیں فرماتے۔

عقد مسنون:

آپ کا عقد مسنون (نکاح) علامہ غلام ربانی علیہ الرحمہ کی صاحبزادی (جو رشتے میں آپ کی سگی پھوپھی زاد بھی ہیں) سے اگست ۱۹۸۴ء میں ہوا۔ آپ کا نکاح آپ کے والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی نے پڑھایا۔ جولائی ۱۹۸۷ء میں رخصتی ہوئی۔

اولاد امجاد:

آپ کی اولاد میں تین لڑکے ریاض المصطفیٰ اعظمی، محمد عبد المصطفیٰ اعظمی، مصطفی رضا اور تین لڑکیاں ہیں۔

شرف بیعت:

۱۷ ربیع النور ۱۳۹۶ء بمطابق ۱۹ مارچ ۱۹۷۶ء میں حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان علیہ الرحمہ کے دست حق پرست پر بیعت سے مشرف ہوئے۔

خلافت:

۱۸ ذی الحج ۱۴۰۹ھ کو نبیرۂ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا مدظلہ العالی نے مولانا شوکت حسن خان صاحب زید مجدکم کے دولت خانہ فیڈرل بی ایریا میں عطا فرمائی اور ۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ شہزادۂ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی نے خلافت سے سرفراز کیا۔

اجازت حدیث:

① حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی

② تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں علیہ الرحمہ ③ علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ ④ علامہ عبد المنان اعظمی علیہ الرحمہ

⑤ علامہ مفتی محمد وقا الدین علیہ الرحمہ۔

وصال با کمال:

مفتی صاحب کا وصال با کمال 15 اپریل 2024ء بمطابق 5 شوال المکرم 1445ھ سفر عمرہ کے دوران ریاض/ طائف ہائی وے پر عرب شریف کے وقت کے مطابق رات تقریباً 9:30 بجے کار حادثے میں وصال فرما گئے۔ آپ کی تدفین ان شاء اللہ جنت البقیع شریف میں ہو گی۔

اسمائے کتب مع مختصر تعارف

1۔ ضیاء النحو

مذکورہ بالا کتاب علم نحو پر ہے جو کہ ابتدائی درجہ کے طلبہ اور جن کو علم نحو کی کوئی معلومات نہیں ان کے لیے تصنیف کی گئی تا کہ اس علم کے متعلق کتب متداولہ اور منتہی درجہ کی کتب پڑھنے میں آسانی ہو اور اس علم کی اصطلاحات معلوم ہوں۔

2۔ ضیاء الصرف

مذکورہ بالا کتاب علم صرف پر ہے جو کہ ابتدائی درجہ کے طلبہ اور جن کو علم صرف کی کوئی معلومات نہیں ان کے لیے نہایت مفید ہے تا کہ اس کے ذریعے وہ کم از کم صیغوں کی پہچان اور ان تبدل و تغیر کر کے مختلف صیغے بنا سکیں اور کلمات کی اصل اور ان کے اوزان سے کچھ واقفیت ہو جائے۔

3۔ ضیائے اصول حدیث

یہ کتاب بھی علم حدیث میں قدم رکھنے والے طلبہ کے لیے آلہ ہے تا کہ اصول حدیث کی معتبر کتب کے مطالعے سے قبل اس کا مطالعہ کر کے ان کتب کی اصطلاحات سے واقف ہوں اور جمھور علمائے محدثین کے موقف اور ان کی تعریفات انواع احادیث پر مطلع ہوں۔

4۔ ضیائے اصول فقہ (غیر مطبوع)

اس کتاب میں مبتدئی طلبہ کے اعتبار سے ہے تا کہ اس کو پڑھنے کے بعد شامل نصاب و دیگر اعلیٰ کتب اصول فقہ کو سمجھنے میں آسانی ہو اور جو اس میں یعنی منتھی درجے کی کتب مثلا نور الانوار، حسامی، توضیح وتلویح وغیر ذلک میں اختلافات اور اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں ان میں کسی قسم کی دشواری نہ پیش آئے۔

5۔ ضیائے فارسی

یہ کتاب فارسی گرامر سے متعلق ہے اس کتاب میں مصنف نے نہایت عمدہ وسہل انداز میں فارسی کے قواعد کو قلم بند کیا اور صفحہ قرطاس پر لائے تا کہ اس کے پڑھنے کے بعد فارسی میں کلام پر قدرت حاصل ہو اور چونکہ بہت سے بزرگان دین وعلمائے ذوالاحترام نے بہت سی دینی کتب فارسی زبان میں بھی تحریر کی گئی ہیں تو ان کتب میں جو علم ان بزرگوں نے چھوڑا اس سے مستفیض ہوسکیں۔

6۔ ضیاء المنطق

اس کتاب میں مصنف نے علم منطق کی اصطلاحات نہایت سہل انداز میں مرتب فرمائیں تا کہ مرقاۃ وشرح تہذیب کے سمجھنے میں دشواری نہ ہو گویا کہ اس کتاب میں علم منطق کے دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے چونکہ یہ علم دیگر علوم کے لیے آلہ کی حیثیت رکھتا ہے تو جب

تک علم آلہ سے باخبر نہیں ہوگا تو دیگر علوم سے باخبر ہونا مشکل ہوگا اور پھر یہ علم فن مناظرہ میں مدمقابل کو جواب و ادلہ مسکت دینے میں نہایت کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

7۔ ترجمۂ صرف میر (غیر مطبوع)

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ صرف میر جو کہ فارسی زبان علم صرف کے موضوع پر مبتدئی درجے کی کتاب ہے اس کا اردو ترجمہ ہے۔

8۔ ترجمۂ مشکوۃ (غیر مطبوع)

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ مشکوٰۃ المصابیح جو احادیث مبارکہ کتاب ہے جس میں صحاح ستہ کی کچھ احادیث جمع کی گئیں ہیں اس کتاب کی اردو ترجمہ مع ضروری وضاحت وتشریح۔

9۔ بہارِ اعتکاف

اس کتاب میں مصنف نے اعتکاف کے متعلق جو مسائل مفتی بہ ہیں ان کو آسان پیرائے میں ذکر فرمایا ہے اور اعتکاف میں کیا کرنا چاہیے کس طرح کرنا چاہیے اور کن باتوں سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے اور کس ضرورت کے تحت مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت ہے۔

10۔ ترجمۂ منیۃ المصلی (غیر مطبوع)

منیۃ المصلی فقہ حنفی کی مشہور و معروف کتاب ہے جس کی کئی شروحات کی گئیں اور یہ کتاب مقبول خاص و عام ہے اس کا اردو ترجمہ مع مسائل کی وضاحت و مختصر توضیح اور مفتی بہ اقوال کی نشان دہی۔

11۔ فضائل دعاو مسنون دعائیں

جیسا کہ نام سے ظاہر و باہر ہے کہ یہ کتاب دعاء کی فضیلت پر مشتمل ہے اور اس کتاب میں

مسنون دعائیں جو احدیث مبارکہ میں مذکور ہیں ان کو تحریر کیا گیا ہے اور دعاء کرنے کا طریقہ بھی مذکور ہے۔

12۔ بہارِ نحو (غیر مطبوع)

یہ کتاب علم نحو کے وضوع پر منتہی درجے کتاب ہے جس میں اردو زبان میں تفصیلا ہر ایک مسئلہ کو ذکر کیا گیا علاوہ ابتدائی مسائل کہ کو مبتدئی درجے کی کتب میں مذکور ہیں مزید یہ کہ اختلافاتِ علمائے نحو کو آسان پیرائے میں ذکر کیا گیا ہے تا کہ کافیہ وشرح جامی وغیر ہما کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

13۔ پرائز بانڈ پر انعام جائز

اس کتاب میں پرائز بانڈ کے متعلق مسائل مذکور ہیں اور ادلہ واضحہ کے ذریعے اس بات کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا کہ پرائز بانڈ پر جو حکومت کی طرف سے انعام نلکتا ہے وہ لینا جائز ہے جو کہ قرعہ اندازی کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔

14۔ فضائل شعبان واعمال

یہ کتاب مستطاب شعبان المعظم کے فضائل اور اس میں کیے جانے والے اعمال صالحہ فضائل اور اس مہینے کے اجر وثواب پر مشتمل جس میں ارشاداتِ سید المرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم وصحابہ کرام علیہم الرضوان سے اس مہینے کے فضائل و اعمال کا واضح ثبوت دیا گیا ہے تا کہ عوام اس مہینے کی برکت سے مالا مال ہو اور اس کی اہمیت کو پہچانے۔

15۔ سفینۂ نجات

یہ کتاب مشتمل ہے اسماء الحسنیٰ، قصیدۂ بردہ شریف، اور قصیدۂ محمدیہ کے سلیس اردو ترجمے پر اور دعائے افتتاح واختتام قصیدۂ بردہ کا ترجمہ اور دیگر اوراد ووظائف کا اردو ترجمہ پر۔

16۔ فضائل ومسائل رمضان المبارک

اس کتاب مستطاب میں مصنف نے رمضان المبارک (جوکہ رحمتوں، برکتوں، اور مغفرت کا مہینہ ہے) کے متعلق جو فضائل احادیث مبارکہ وراد ہوئے ان کو ذکر کیا اور علمائے کرام نے اس کے فضائل میں جو فرمایا اور رمضان المبارک میں جس طرح مسائل درپیش ہوتے ہیں ان کا آسان الفاظ میں ذکر فرمایا اور کن باتوں سے روزہ ٹوتا ہے کن نہیں ٹوتا اور کن مکروہ ہوتا کہ کفارہ کب لازم آتا ہے وغیرہ ذلک کو بیان فرمایا۔

17۔ لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا حکم

یہ ایک فتوی ہے لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر ارکان کو نماز کو ادا کرنے کے بارے اور اس بارے میں کہ لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھنا پڑھانا کیسا ہے آیا اس کی اقتداء میں ارکان نماز کو ادا کرنے سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں اور ہمارے اکابر علماء کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔

18۔ قربانی کے فضائل ومسائل

یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں قربانی کے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں اور قربانی کے بارے میں قرآن و احادیث میں کیا وارد ہوا اور قربانی کا جانور کس طرح کا ہونا چاہیے اور کن وجوہات سے قربانی نہیں اور کس پر قربانی کرنا واجب ہے کس پر نہیں وغیرہ ذلک۔

19۔ سلام کی اہمیت وافادیت

اس کتاب میں مصنف نے سلام جو کہ مسلمانوں کی تحیت ہے کے متعلق احکام بیان کیے ہیں اور سلام کی شریعت مطہرہ میں کیا اہمیت ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں اور کس کو سلام کیا جائے گا کس کو نہیں اسی طرح کس کے سلام کا جواب دینا واجب ہے اور کب دینا واجب ہے کس کے سلام کا جواب نہیں دیا جائے گا۔

20۔ حرمت مصاہرت (زیر طبع)

یہ کتاب اس بارے میں ہے کہ رضاعت کب ثابت ہوتی ہے اور کس طرح۔ ہوتی اور وہ کون سے رضاعت والے رشتے ہیں جن سے نکاح کرنا ہمیشہ کیلئے حرام ہوتا ہے وغیرہ ذلک۔

21۔ ترجمان رضا چار اہم فتاوے

یہ مختصر رسالہ چار طرح کے فتووں پر مشتمل ہے جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس وقت جو بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں کہ اس کے اکثر میں عوام خواص ملوث ہیں (۱) بدمذہبوں کے ساتھ مل جول اور ان کے ساتھ تعلقات استوار کرنا۔ (۲) لاؤڈ اسپیکر پر نماز کی اقتداء کرنا۔ (۳) یہ ایک کمپنی کے متعلق ہے جو کہ یورپین ہے جو مختلف مما لک میں اپنا کاروبار کرتی ہے اور لوگ اس میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ (۴) یہ فتوی تصویر اور ویڈیو کشی کے متعلق ہے اور شریعت مطہرہ کی روشنی میں اس کا کیا حکم ہے۔

22۔ حسن قرأت

یہ بھی ایک مختصر رسالہ ہے تجوید و قرأت کے متعلق جس میں مخارج حروف وقواعد تجوید و دیگر قرأت سے متعلق احکام۔

23۔ مسئلہ کف ثوب (کپڑے موڑ کر نماز پڑھنے کا حکم)

اس کتاب میں احادیث و اقوال فقہا کی روشنی میں یہ حکم واضح کیا گیا ہے کہ نماز اس حالت میں کہ اپنے کپڑے کو یا بالوں کو کہیں سے موڑا ہو پڑھنا کیسا ہے کیا اس حالت میں نماز ادا ہو جائے گی۔

24۔ تذکرہ رئیس التحریر

یہ مختصر کتاب چہ ایک جید عالم دین علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی سیرت پر مشتمل ہے جس

میں مختصر طور پر مصنف نے علامہ کے کارہائے نمایاں کو ذکر فرمایا تاکہ عوام ان کے اس مختصر تعارف کی یاد رکھیں اور اپنے آپ کو ان کے کردار میں ڈھلنے کی کوشش کریں۔

25۔ راحت القلوب (مجموعہ قصائد و وظائف)

اس کتاب میں مصنف نے قصیدۂ بردہ شریف کا خلاصہ اور دیگر اوراد و وظائف تحریر کیے ہیں۔ درود شریف، اسمائے الٰہی (مخصوص مقاصد کے لیے مخصوص اسماء)، اسمائے غوث اعظم، استغاثہ در بارگاہِ غوثیت وغیرہ ذلک۔

26۔ نماز کا آسان طریقہ

اس مختصر رسالے میں مصنف نے حنفی نماز کا مکمل طریقہ احادیث کی روشنی میں بیان فرمایا ہے جس کو پڑھ کو عوام اپنی نماز کو درست طریقے سے ادا کرنے پر قادر رہوں گے اور نماز کے متعلق ضروری مسائل بھی مذکور ہیں۔

27۔ سوانح حیات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ کتاب خلیفۂ اول حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت پر مشتمل ہے جس میں آپ کے فضائل و مناقب قرآن و احادیث کی روشنی میں ان افضلیت اور ان کی حمایت و نصرت رسول اکرم سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ان کی دین متین کی ترویج و اشاعت میں قربانی وغیرہ ذلک جس کو پڑھ کر عوام اہل سنت اپنے عقائد کو مضبوط کرسکیں گے اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح زندگی بسر کرنے میں مدد حاصل کرسکیں گے اور جذبۂ ایثار بیدار ہوگا۔

28۔ برتھ کنٹرول کی شرعی حیثیت

اس کتاب میں مصنف نے یہ بیان کیا ہے کہ برتھ کنٹرول یعنی انجیکشن یا دیگر ادویا کے ذریعے بچوں کی افزائش کو روکا جاتا ہے اس کے متعلق شریعت مطہرہ میں کیا حکم ہے۔

29۔ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شرعی حیثیت

اس کتاب میں مصنف نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشی منانے کے بارے میں قرآن و احادیث و اعمال صحابہ وتابعین و اقوال علمائے ربانین سے ثبوت بیان فرمایا اور دیابنہ و وہابیہ کی جانب سے کیے گئے وہی گھسے پٹے اعتراضات جو وہ ہر سال دہراتے ہیں کے مسکت جواب عنایت فرمائے۔

30۔ حج وعمرہ ایک نظر میں

اس کتاب مستطاب میں مصنف نے حج وعمرہ کرنے کا مکمل مفصل آسان فہم زبان میں بیان فرمایا اور اس دوران جو مسائل پیش آتے ہیں ان کا حکم وطریقۂ ازالہ اور کہاں کس طرح حاضر ہوں وہاں کے کیا آداب واحترام ہیں سب کے بارے میں مکمل رہنمائی بیان فرمائی گئی ہے۔

31۔ ترجمۂ دلائل الخیرات مع حزب بحر شریف

جیسا کہ نام سے ظاہر و باہر ہے کہ یہ کتاب دلائل الخیرات جو کہ درود شریف کا مجموعہ ہے کا ترجمہ ہے اور حزب البحر شریف کا ترجمہ ہے اس کتاب میں مصنف نے پڑھنے کا طریقہ بھی ذکر فرمایا ہے اور ان کو جن بزرگوں سے اس کتاب کے پڑھنے کی اجازت ہے ان کی تحریرات بھی چسپاں کی ہیں۔

32۔ ضیاء السراجی

یہ کتاب اردو زبان میں نہایت عام فہم زبان میں میراث کے بیان پر مشتمل ہے جس کے ذریعے علم میراث کی مشہور ومعروف کتاب سراجی کا پڑھنا اور اس میں درج علم کا حصول آسان ہو جاتا ہے اور اس علم کے ذریعے تقسیم میراث پر قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔

33۔ فضائل ومسائل زکوٰۃ مع زکوٰۃ نکالنے کا فرضی خاکہ

اس کتاب میں مصنف نے زکوٰۃ نکالنے کے بارے میں مکمل رہنمائی فرمائی ہے کہ زکوٰۃ کے کیا فضائل ہیں اور زکوٰۃ نہ دینے والوں پر دنیا وآخرت میں کیا عذاب مسلط کیے جائیں گے کس پر زکوٰۃ کا نکالنا فرض ہے اور کس کو دی جائی گی اور کس کو نہیں دی جائے گی کس مال پر کتنی زکوٰۃ ہے کس پر نہیں وغیرہ ذلک۔

32۔ تحفۂ عید غوثیہ

اس کتاب میں حضور سیدنا غوث اعظم قطب ربانی محبوب سبحانی سید الاولیاء سلطان الاتقیاء سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے فضائل ومناقب مختصر طور پر مذکور ہیں اور ان سے منسوب اوراد ووظائف اور ان کے اسمائے مشہورہ بھی درج ہیں تاکہ ان کو پڑھ کر اپنے نامۂ اعمال میں ثواب کا اضافہ کرسکیں اور دنیا وآخرت میں اس کے فیض سے مستفیض ہوں۔

33۔ ترجمہ لقط المرجان فی احکام الجان المعروف جنوں کی دنیا

یہ کتاب عام فہم زبان میں امام جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ کی مایہ ناز کتاب لقط المرجان فی احکام الجان کا ترجمہ ہے اس کتاب میں جنات کے متعلق معلومات موجود ہے۔

34۔ ترجمہ منہاج العابدین الی جنۃ رب العالمین المعروف ضیاء العارفین

یہ کتاب تصوف کے موضوع پر امام غزالی علیہ الرحمہ کی مشہور ومعروف کتاب کا سلیس اردو ترجمہ ہے مع وضاحت ضروری آج کل کے لوگوں نے یہ سمجھا کہ شریعت کی مخالفت کرو تو یہ طریوت ہے جبکہ اس کے برعکس طریقت ایک ایسا دریا ہے جس کی موج کی تاب بغیر دریائے شریعت کی تاب کے ممکن نہیں یعنی بغیر شریعت پر عمل کے طریقت پر عمل کسی طرح ممکن نہیں۔